بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# خلاصہ تفسیر قرآن (پارہ نمبر:18)

اس پارے میں تین حصے ہیں۔سورۃ مومنون،سورۃ نور،سورۃ الفرقان کا ابتدائی حصہ۔

سورۃ المؤمنون میں سات باتیں ہیں:

## جنت حاصل کرنے والوں کی صفات:

① ایمان ② نماز میں خشوع ③ لغویات سے اعراض ④ زکوٰۃ

⑤ پاکدامنی ⑥ امانت داری ⑦ نمازوں کی حفاظت۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (سورة المؤمنون:1/11)

یقینا کامیاب ہو گئے مومن۔وہی جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔اور وہی جو لغو کاموں سے منہ موڑنے والے ہیں۔اور وہی جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔اور وہی جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔مگر اپنی بیویوں، یا ان (عورتوں) پر جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں تو بلاشبہ وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔پھر جو اس کے سوا تلاش کرے تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔اور وہی جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔اور وہی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔یہی لوگ ہیں جو وارث ہیں۔جو فردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

## تخلیق انسان کے نو مراحل:

① مٹی ② منی ③ جما ہوا خون ④ لوتھڑا ⑤ ہڈی

⑥ گوشت کا لباس ⑦ انسان ⑧ موت ⑨ دوبارہ زندہ ہونا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ (سورة المومنون:12/16)

اور بلاشبہ یقینا ہم نے انسان کو حقیر مٹی کے ایک خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک قطرہ بنا کر ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھا۔ پھر ہم نے اس قطرے کو ایک جما ہوا خون بنایا، پھر ہم نے اس جمے ہوئے خون کو ایک بوٹی بنایا، پھر ہم نے اس بوٹی کو ہڈیاں بنایا، پھر ہم نے ان ہڈیوں کو کچھ گوشت پہنایا، پھر ہم نے اسے ایک اور صورت میں پیدا کر دیا، سو بہت برکت والا ہے اللہ جو پیدا کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے۔ پھر بے شک تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ پھر بے شک تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

## توحید:

آغاز سورت میں توحید کے تین دلائل ہیں:

① آسمانوں کی تخلیق ② بارش اور غلہ جات ③ چوپائے اور ان کے منافع

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (سورة المؤمنون:17/22)

اور بلاشبہ یقینا ہم نے تمھارے اوپر سات راستے بنائے اور ہم کبھی مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ کچھ پانی اتارا، پھر اسے زمین میں ٹھہرایا اور یقینا ہم اسے کسی بھی طرح لے جانے پر ضرور قادر ہیں۔ پھر ہم نے تمھارے لیے اس کے ساتھ کھجوروں اور انگوروں کے کئی باغ پیدا کیے، تمھارے لیے ان میں بہت سے لذیذ پھل ہیں اور انھی سے تم کھاتے ہو۔ اور وہ درخت بھی جو طور سینا سے نکلتا ہے، تیل لے کر اگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی۔ اور بلاشبہ تمھارے لیے چوپاؤں

میں یقیناً بڑی عبرت ہے، ہم تمھیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، پلاتے ہیں اور تمھارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں اور انھی سے تم کھاتے ہو۔ اور انھی پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔

## انبیائے کرام علیہم السلام کے قصے:

① سیدنا نوح علیہ السلام اور ان کی کشتی کا ذکر، جیسا کہ ارشاد ہے:

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ (سورة المؤمنون:27/30)

تو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا، پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور ابل پڑے تو ہر چیز میں سے دو قسمیں (نر و مادہ) دونوں کو اور اپنے گھر والوں کو اس میں داخل کر لے، مگر ان میں سے وہ جس پر پہلے بات طے ہو چکی اور مجھ سے ان کے بارے میں بات نہ کرنا جنھوں نے ظلم کیا ہے، وہ یقیناً غرق کیے جانے والے ہیں۔ پھر جب تو اور جو تیرے ساتھ ہیں، کشتی پر چڑھ جاؤ تو کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔ اور تو کہہ اے میرے رب! مجھے اتار، ایسا اتارنا جو بابرکت ہو اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ بلاشبہ اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں اور بلاشبہ ہم یقیناً آزمانے والے تھے۔

## ② سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا ذکر:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَى كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (سورة المؤمنون: 44/49)

پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے۔ جب کبھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا انھوں نے اسے

جھٹلا دیا، تو ہم نے ان کے بعض کو بعض کے پیچھے چلتا کیا اور انھیں کہانیاں بنا دیا۔ سو دوری ہو ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی آیات اور واضح دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ تو انھوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں، حالانکہ ان کے لوگ ہمارے غلام ہیں۔ تو انھوں نے دونوں کو جھٹلا دیا تو وہ ہلاک کیے گئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ اور بلاشبہ یقینا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں۔

## ۴ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ سیدہ مریم رضی اللہ عنہا کا تذکرہ:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ (سورة المؤمنون:50)

اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو عظیم نشانی بنایا اور دونوں کو ایک بلند زمین کی طرف جگہ دی، جو رہنے کے لائق اور بہتے پانی والی تھی۔

## ۵ نیک لوگوں کی چار صفات:

١ اللہ سے ڈرتے ہیں ۲ اللہ پر ایمان لاتے ہیں ۳ شرک اور ریا نہیں کرتے

۴ نیکیوں کے باوصف دل ہی دل میں ڈرتے ہیں کہ انہیں اللہ کے پاس جانا ہے۔

جیسا کہ ارشاد ہے:

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُون وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ (سورة المومنون:57/61)

بے شک وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور وہ کہ انھوں نے جو کچھ دیا اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل ڈرنے والے ہوتے ہیں کہ یقینا وہ اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جو نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان کی طرف آگے نکلنے والے ہیں۔

## ٦ نہ ماننے والوں کی اصل وجہ:

ان کے انکار کرنے اور جھٹلانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کوئی ایسی نئی بات لے کر آئے ہیں جو پچھلے انبیائے

کرام لے کر نہ آئے ہوں، نہ آپ کے اعلیٰ اخلاق ان لوگوں سے پوشیدہ ہیں اور نہ یہ سچ میں آپ کو (معاذ اللہ) مجنون سمجھتے ہیں اور نہ ان کے انکار کی یہ وجہ ہے کہ آپ ان سے معاوضہ مانگ رہے ہیں۔ اس کے برعکس اصل وجہ یہ ہے کہ حق کی جو بات آپ لے کر آئیں ہیں، وہ ان کی خواہشات کے خلاف ہے، اس لیے اسے جھٹلانے کے مختلف بہانے بناتے رہتے ہیں۔

### ⑦ قیامت:

روز قیامت جس کے اعمال کا ترازو وزنی ہوگا وہ کامیاب ہے اور جس کے اعمال کا ترازو ہلکا ہوگا وہ ناکام ہے۔

## سورۃ النور

سورۃ النور میں باتیں یہ ہیں:

① بعض احکام و آداب ② اہل حق اور اہل باطل کی تین مثالیں

### بعض احکام و آداب:

① زانی اور زانیہ کی سزا سو کوڑے ہیں، جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے کہ یہ حکم غیر شادی شدہ کے لیے ہے۔

② بدکار مرد یا عورت کو نکاح کے لیے پسند کرنا مسلمانوں پر حرام ہے۔

③ عاقل، بالغ، پاکدامن مرد یا عورت پر بغیر گواہوں کے زنا کی تہمت لگانے والے کی سزا اسی کوڑے ہیں۔

④ میاں بیوی کے لیے بجائے گواہی کے لعان کا حکم ہے۔

جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر بعض منافقین نے بہتان لگایا جو کہ بہت بڑا بہتان تھا، مسلمانوں کی روحانی ماں پر لگایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دس آیات میں منافقین کی مذمت کی ہے اور مسلمانوں کو تنبیہ کیا ہے کہ آئندہ کبھی اس قسم کی بہتان تراشی میں حصے دار نہ بنیں اور حرم نبوت کی عفت و عصمت کا اعلان فرمایا گیا۔

⑤ کسی کے گھر میں بلا اجازت داخل نہ ہوا کریں۔

⑥ اجازت سے پہلے سلام بھی لینا چاہیے۔

⑦ آنکھوں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

⑧ نکاح کی ترغیب۔

⑨ جو غلام یا باندی کچھ روپیہ پیسہ ادا کر کے آزادی حاصل کرنا چاہتے ہوں ان کے ساتھ یہ معاہدہ کرلیا کریں۔

⑩ چھوٹے بچوں اور گھر میں رہنے والے غلاموں اور باندیوں کو حکم ہے کہ اگر وہ نماز فجر سے پہلے دوپہر کے قیولے کے وقت اور نماز عشاء کے بعد تمہارے خلوت والے کمرے میں داخل ہوں تو اجازت لے کر داخل ہوں، کیونکہ ان تین اوقات میں عام طور پر عمومی استعمال کا لباس اتار کر نیند کا لباس پہن لیا جاتا ہے۔

⑪ بچے جب بالغ ہوجائیں تو دوسرے بالغ افراد کی طرح ان پر بھی لازم ہے کہ وہ جب گھر میں آئیں تو اجازت لے کر یا کسی بھی طریقے سے اپنی آمد کی اطلاع دے کر آئیں۔

⑫ وہ عورتیں جو بہت زیادہ بوڑھی ہوجائیں اور نکاح کی عمر سے گزر جائیں اگر وہ پردے کے ظاہری کپڑے اتار دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو سلام کریں۔ اجازت کے بغیر اجتماعی مجلس سے نہ اٹھیں۔ اللہ کے رسول کو ایسے نہ پکاریں جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہیں۔

○ اہل حق اور اہل باطل کی تین مثالیں:

پہلی مثال میں مومن کے دل کے نور کو اس چراغ کے نور کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جو صاف شفاف شیشے سے بنی ہوئی کسی قندیل میں ہو اور اس قندیل کو کسی طاقچے میں رکھ دیا جائے تاکہ اس کا نور معین جہت ہی میں رہے جہاں اس کی ضرورت ہے، اس چراغ میں جو تیل استعمال ہوا ہے وہ تیل زیتون کے مخصوص درخت سے حاصل شدہ ہے، اس تیل میں ایسی چمک ہے کہ بغیر آگ دکھائے ہی چمکتا دکھائی دیتا ہے یہی حال مومن کے دل کا ہے کہ وہ حصول علم سے قبل ہی ہدایت پر عمل پیرا ہوتا ہے پھر جب علم آجائے تو نور علیٰ نور کی صورت ہوجاتی ہے۔

دوسری مثال اہل باطل کے اعمال کی ہے جنہیں وہ اچھا سمجھتے تھے فرمایا کہ ان کی مثال سراب جیسی ہے جیسے پیاسا شخص دور سے سراب کو پانی سمجھ بیٹھتا ہے، لیکن جب قریب آتا ہے تو وہاں پانی کا نام ونشان بھی نہیں ہوتا، یہی حال کافر کا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو نافع سمجھتا ہے، لیکن جب موت کے بعد اللہ کے سامنے پیش ہوگا تو وہاں کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اس کے اعمال غبار بن کر اڑ چکے ہوں گے۔

تیسری مثال میں ان کے عقائد کو سمندر کی تہ بہ تہ تاریکیوں کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جہاں انسان کو اور تو اور اپنا ہاتھ تک دکھائی نہیں دیتا، یہی حال کافر کا ہے جو کفر اور ضلالت کی تاریکیوں میں سرگرداں رہتا ہے۔

## سورۃ الفرقان

③ سورۃ فرقان کے کے ابتدائی حصے میں چار باتیں ہیں:

① توحید ② قرآن کی حقانیت ③ رسالت ④ قیامت

## ① توحید:

اللہ وہ ذات ہے جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے، نہ اس کا کوئی بیٹا ہے، نہ کوئی شریک ہے اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اسے ایک نپا تلا انداز عطا کیا ہے۔

## ② قرآن کی حقانیت:

کافروں کے بارے میں دو قسم کی غلط بیانیاں ذکر کی ہیں:

① یہ محمد (ﷺ) کا افتراء اور اپنی تخلیق ہے جس میں کچھ دوسرے لوگوں نے تعاون کیا ہے۔

② یہ گزشتہ قوموں کے قصے اور کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوالی ہیں۔

## ③ رسالت:

کفار کا خیال تھا کہ رسول بشر نہیں بلکہ فرشتہ ہوتا ہے اور اگر بالفرض انسانوں میں سے کسی کو نبوت ورسالت ملے بھی تو وہ دنیاوی اعتبار سے خوشحال لوگوں کو ملتی ہے، کسی غریب اور یتیم کو ہرگز نہیں مل سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس باطل خیال کی تردید واضح دلائل سے کی۔

## ④ قیامت:

روزِ قیامت کافروں کے معبودان باطلہ سے اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو بہکایا تھا یا یہ راستے سے خود بھٹکے تھے؟ تو وہ اپنے عبادت گزاروں کو جھٹلا دیں گے اور ان کی غفلت کا اقرار کریں گے، پھر ان کافروں کو بڑے بھاری عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

❀❀❀❀❀❀

رائٹر

حافظ عابد رحمت

ہمارے خطبات اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

| حافظ زبیر بن خالد مرجالوی | حافظ عثمان بن خالد مرجالوی | حافظ طلحہ بن خالد مرجالوی |
|---|---|---|
| 03086222418 | 03036604440 | 03086222416 |